داڑھی کی وجہ سے کمپنی نوکری سے نکالنے کا کہے تو کیا کریں؟

دار الافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

میں کئی سال سے قطر میں کام کر رہا ہوں، میں نے الحمد للہ سنت کے مطابق داڑھی رکھی ہوئی ہے، مگر اب کمپنی کی طرف سے یہ مطالبہ ہے کہ داڑھی چھوٹی کی جائے، بصورتِ دیگر نوکری سے ہاتھ دھونا پڑ سکتا ہے، کسی اور جگہ نوکری کے لیے جائیں تو وہاں بھی داڑھی کے مسائل ہیں تو میرے لیے کیا شرعی حکم ہے؟

جواب

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَایَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

اللہ تعالی آپ کے لیے شرعی حدود میں رہتے ہوئے رزقِ حلال کمانے میں آسانیاں فرمائے۔ ایک مشت داڑھی رکھنا واجب ہے اس سے کم کرنا، ناجائز وگناہ ہے، اور نوکری کی خاطر اللہ (عزوجل) ورسول (صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم) کی نافرمانی جائز نہیں ہو سکتی لہذا اگر اس کمپنی میں داڑھی سمیت رہنے کی گنجائش بنے تو ٹھیک اور اگر وہ مجبور کریں اور داڑھی حدِ شرع سے چھوٹی نہ کرنے پر نوکری سے نکالیں تو یہ ان کا ظلم ہے، آپ کسی اور جگہ جائز طریقے سے رزقِ حلال کی طلب میں لگ جائیں جہاں ایسی غیر شرعی شرائط نہ ہوں۔ امید ہے کوئی ایسی جگہ ضرور مل جائے گی جہاں اس قسم کی کوئی شرط نہ رکھی جاتی ہو۔

اور یہ ذہن میں رکھیے کہ! رزق اللہ تعالی دینے والا ہے، ایسا تو نہیں کہ اس کی نافرمانی کرتے ہوئے داڑھی کو مٹھی سے کم کریں گے تو وہ رزق دے گا اور اگر اس کی رضا کے لیے شریعت کے مطابق داڑھی رکھیں گے تو وہ رزق نہیں دے گا۔

بلکہ قرآن پاک میں تو واضح ارشاد فرمایا گیا ہے: (وَ مَنْ یَّتَّقِ اللّٰهَ یَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا(۲) وَّ یَرْزُقْهُ مِنْ حَیْثُ لَا یَحْتَسِبُؕ وَ مَنْ یَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗؕ اِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ اَمْرِهٖؕ قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لِكُلِّ شَیْءٍ قَدْرًا(۳)) ترجمہ کنز الایمان: اور جو اللہ سے ڈرے اللہ اس کے لیے نجات کی راہ نکال دے گا اور اسے وہاں سے روزی دے گا جہاں اس

کا گمان نہ ہو اور جو اللہ پر بھروسہ کرے تو وہ اسے کافی ہے بے شک اللہ اپنا کام پورا کرنے والا ہے بے شک اللہ نے ہر چیز کا ایک اندازہ رکھا ہے۔ (سورۃ الطلاق، پارہ 28، آیت 2،3)

داڑھی سے متعلق بخاری شریف میں ہے "عن ابن عمر عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال: خالفوا المشرکین وفروا اللحی وأحفوا الشوارب۔ وکان ابن عمر إذا حج أو اعتمر قبض علی لحیتہ فما فضل أخذہ" ترجمہ: حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مشرکین کی مخالفت کرو اور داڑھی بڑھاؤ اور مونچھیں پست کرو۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما جب حج یا عمرہ کرتے تو اپنی داڑھی مٹھی میں لیتے اور جو مٹھی سے زائد ہوتی، اسے کاٹ دیتے تھے۔ (صحیح البخاری، جلد5، صفحہ2209، حدیث: 5553، مطبوعہ دمشق)

امام کمال الدین ابن ہمام علیہ الرحمۃ لکھتے ہیں: "واما الاخذ منھا وھی دون ذلک کما یفعلہ بعض المغاربۃ ومخنثۃ الرجال فلم یبحہ احد" یعنی: داڑھی ایک مٹھی سے کم کرنا جیسا کہ بعض مغربی لوگ اور زنانہ وضع کے مرد کرتے ہیں، اسے کسی نے بھی مباح نہیں قرار دیا۔ (فتح القدیر، جلد2، صفحہ348، دار الفکر، بیروت)

سیدی اعلیٰ حضرت مجدد دین وملت الشاہ امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن ارشاد فرماتے ہیں: "داڑھی کترواکر ایک مشت سے کم رکھنا حرام ہے۔" (فتاوی رضویہ، جلد23، صفحہ98، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "لا طاعۃ فی المعصیۃ انما الطاعۃ فی المعروف" ترجمہ: اللہ عزوجل کی نافرمانی میں کسی مخلوق کی اطاعت جائز نہیں، بلکہ مخلوق کی اطاعت تو فقط بھلائی والے کاموں میں ہی جائز ہے۔ (صحیح البخاری، جلد6، صفحہ2649، حدیث: 6830، دار ابن کثیر، دمشق)

فتاوی رضویہ میں ہے "اللہ عزوجل کی معصیت میں کسی کا اتباع درست نہیں۔" (فتاوی رضویہ، جلد21، صفحہ188، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا محمد ابو بکر عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-4159

تاریخ اجراء: 30 صفر المظفر 1447ھ/25 اگست 2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com daruliftaahlesunnat DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat feedback@daruliftaahlesunnat.net